لاڈلا بچہ

یوں سمجھیے کہ ایک گاؤں ہے
اور گاؤں میں ایک بچہ ہے

اُس کے والد اُسے کہا کرتے
میرے بیٹے تُو سب سے اچھا ہے

اور سب میں ہی کھوٹ ممکن ہے
تُو اکیلا ہے جو کہ سچا ہے

تیرے جیسا یہاں نہیں کوئی
تیرا رُتبہ بلند و بالا ہے

تیری منزل ہے عظمتِ فردا
تیرا ماضی سبھی سے اعلیٰ ہے

چند ایام کچھ اندھیرا ہے
بعد میں دُور تک اجالا ہے

Faqeer Sein

ساری ہستی پہ دسترس تیری
نیل تیرا ہے کاشغر تیرا

دشت و صحرا ہیں تیرے قدموں میں
ارض تیری ہے اور بحر تیرا

گلشنِ دہر ملکیت تیری
پھول بوٹا ثمر شجر تیرا

چاند سورج ہیں تیری خدمت میں
تیری خاطر ہی کہکشائیں ہیں

ساری دنیا کی نعمتیں تیری
تیرے ورثے میں سب متاعیں ہیں

اتنا یکتا مقام ہے تیرا
معاف تیری سبھی خطائیں ہیں

تیرے دشمن ہیں سب خسارے میں
اُنکی تقدیر میں سزائیں ہیں

Faqeer Sein

چلتا رہتا ہے وقت کا پہیہ
یوں وہ بچہ جوان ہوتا ہے

اپنے والد کی بات کو لیکر
برتری کا گمان ہوتا ہے

ساری دنیا حقیر لگتی ہے
اور وہ خود میں مہان ہوتا ہے

خوابِ خرگوشِ خودپسندی میں
کام کرنے کو من نہیں کرتا

ڈوبا رہتا ہے اپنی عظمت میں
کاوشِ علم و فن نہیں کرتا

آساں رستوں کی تاک میں گرداں
جم کے محنت جتن نہیں کرتا

الغرض یہ کہ عقل و دانش کو
زندگی کا متن نہیں کرتا

کاہلی زحمتوں میں ڈھلتی ہے
غفلتوں کا اجر تو ہوتا ہے

یہ تو سب نے پڑھا سنا ہوگا
وہ جو سوتا ہے وہ ہی کھوتا ہے

ایسی فصلیں ہی کاٹتا ہے وہ
اپنے ہاتھوں سے جن کو بوتا ہے

بے دھیانی کی ایسی حالت میں
اور قضیے بھی آ ٹپکتے ہیں

غربتیں اس کو گھیر لیتی ہے
اچھے لمحات بھی سٹکتے ہیں

مفلسی کے شجر کی شاخوں پر
پھل جہالت کے پکنے لگتے ہیں

اُسکی بربادیوں کے افسانے
لوگ سنتے ہیں اور ہنستے ہیں

Faqeer Sein

تب کوئی دُور والے گاؤں سے
اُسکی پگڑی اچھال دیتا ہے

کوئی دیرینہ حسرتِ دل کو
اس طرح سے نکال دیتا ہے

نیم جلتی ہوئی اناؤں پر
تیل مٹی کا ڈال دیتا ہے

فخر و غیرت کے کوسے پانی کو
دے کے آتش اُبال دیتا ہے

پھر بھڑکتا ہے اسقدر ناداں
اپنے دامن کو چاک کرتا ہے

بھسم کرتا ہے اپنا کاشانہ
اپنے ہمدم ہلاک کرتا ہے

اپنا جوشِ جنُوں دکھانے میں
اپنے گلشن کو راکھ کرتا ہے

اور اِس توڑ پھوڑ میں مجروح
صرف اپنی ہی ناک کرتا ہے

دل میں ہنستا ہے وہ تماشائی
جو کہ بھونڈا مذاق کرتا ہے

اس طرح کے مذاق پھر ہونگے
یہ جو دنیا ہے مانتی کب ہے

مُولی کس کھیت میں ہوئی پیدا
ایسی باتوں کو جانتی کب ہے

اِک کڑے امتحان کی صورت
زندگی ایک آزمائش ہے

اپنی عزت ہے اپنے ہاتھوں میں
جو کہ مرہونِ علم و دانش ہے

جستجو احترام کا باعث
اور بلندی تو اجرِ کاوش ہے

Faqeer Sein

یہ کہاں داستاں پرائی ہے
میری اپنی مِری زبانی ہے

اب تلک تو سمجھ گئے ہونگے
میرے گھر کی یہی کہانی ہے

سن لیا سائیں کو تحمل سے
آپ سب کی یہ مہربانی ہے

Faqeer Sein